نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

زرعی زہروں کی باقیات سے پاک چاولوں کی محفوظ ذخیرہ کاری وقت کی اہم ضرورت ہے۔شبیر احمد خان،ایڈیشنل سیکرٹری (ٹاسک فورس) محکمہ زراعت پنجاب

لاہور:**02** جولائی**2025**: چاول کی فصل ملکی معیشت کیلئے نہایت اہم ہے۔کپاس کے بعد زرعی برآمدات میں چاول دوسرا بڑا مقام رکھتا ہے۔زرعی زہروں کی باقیات سے پاک چاولوں کی محفوظ ذخیرہ کاری کیلئے تربیتی ورکشاپس کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد کو آگاہی دی جاسکے گی جس سے چاول کی برآمدات میں بہتری لاتے ہوئے ملکی زرمبادلہ میں اضافہ کیا جاسکے گا۔ان خیالات کا اظہار ایڈیشنل سیکرٹری زراعت ٹاسک فورس پنجاب محمد شبیر احمد خان نے زراعت ہاؤس لاہور میں پیسٹ وارننگ محکمہ زراعت پنجاب کے زیرِ اہتمام منعقدہ تربیتی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ برآمدی چاول کو سٹوریج کے دوران زرعی زہروں کی باقیات اور محفوظ ذخیرہ کاری کے لیئے محکمہ زراعت،شعبہ پیسٹ وارننگ اور رائس ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے باہمی تعاون سے ایگریکلچر ہاؤس میں ایک تربیتی سیشن کا انعقاد کیا گیا ہے جس کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔

اس موقع پر ڈاکٹر عامر رسول، ڈائریکٹر جنرل، پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز پنجاب اور زرعی ماہر، ڈاکٹر محمد صغیر (ایسوسی ایٹ پروفیسر، گرین ریسرچ ٹریننگ اینڈ سٹوریج مینجمنٹ سیل، زرعی یونیورسٹی فیصل آباد) اور نے بطور ریسورس پرسن لیکچر دیئے۔انہوں نے چاول کی فصل کو زرعی زہروں کی باقیات سے محفوظ رکھتے ہوئے درست طریقے سے ذخیرہ کرنے کے موضوع پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل ڈیپارٹمنٹ آف پلانٹ پروٹیکشن کراچی، طاہر عباس نے تربیتی نشست کو بے حد سراہا اور اس کی افادیت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ محکمہ زراعت پنجاب نے جس طرح کسانوں کے کھیت سے لے کر ایکسپورٹ تک دھان کی فصل کو زرعی زہروں کی باقیات سے پاک کرنے کے لیے جو منصوبہ بندی کی ہے وہ باقی صوبوں کے لیے بھی قابل تقلید ہے۔علاوہ ازیں، ملک فیصل جہانگیر رائس ایکسپورٹر ایسوسی ایشن آف پاکستان نے بھی محکمہ زراعت پنجاب کے تحت منعقدہ اس تربیتی ورکشاپ کو بیحد سراہتے ہوئے کہا کہ ایسی ورکشاپس کے انعقاد کے ذریعے چاول کی برآمدات میں اضافہ ممکن ہوگا۔تربیتی ورکشاپ کے سیشن کے دوران رائس ایکسپورٹرز، اسٹاکسٹس، شیلرز، ملرز اور محکمہ زراعت کے توسیعی کارکنان نے بھرپور شرکت کی۔

☆☆☆☆